کنورژن تھراپی 'اور تھراپیوٹک آپشنز پر ایک بین الاقوامی اعلامیہ'

اقرار

1. کنورژن تھراپی 'پر پابندی لگانا انسانی حقوق اور آزادیوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، علاج کے انتخاب اور پادری، پیشہ ورانہ' اور والدین کے حقوق دونوں کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 1-6 دیکھیں۔

ہر ایک کو ناقابل تسخیر یا ناپسندیدہ جنسی جذبات یا طرز عمل کو کم کرنے اور تبدیل کرنے کا حق حاصل ہے، چاہے ان کے محرکات، مقاصد یا اقدار کچھ بھی ہوں۔ حیاتیاتی جنس کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے احساسات اور طرز عمل کا حق، ان اقدار اور عقائد کے مطابق زندگی گزارنا جو انہیں حقیقی خوشی دیتے ہیں، ایک انسانی حق ہے۔ کسی کو بھی کسی شخص سے یہ آزادی اور حقوق نہیں چھیننے چاہئیں۔ لوگوں کو اپنی مرضی کا انتخاب کرنے کے لیے آزاد ہونا چاہیے – سیاست دانوں، کارکنوں اور دماغی صحت کے ماہرین کو کرنا چاہیے۔

2. امتیازی یک ثقافتی رویوں کو فروغ دینے والی پیشہ ورانہ تنظیمیں نظریاتی تنوع اور تنقید کو سہارا دیتی ہیں۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 7-8 دیکھیں۔

ہم مغربی ذہنی صحت کے اداروں میں ابھرنے والے امتیازی سلوک کی مذمت

کرتے ہیں جس کے ذریعے جنسیت اور جنس کے بارے میں اختلافی خیالات کو سائنسی بنیادوں کی بجائے نظریاتی بنیادوں پر مسترد کیا جاتا ہے۔ اس نے عدم برداشت کی ایک ثقافت کو جنم دیا ہے جہاں تحقیق، قیادت، فنڈنگ، اجتماعیت، نگرانی اور رہنمائی صرف ایک نقطہ نظر سے فراہم کی جاتی ہے۔

3. زیادہ تر متضاد'، سب سے بڑا غیر ہم جنس پرست اقلیتی گروہ، کو ان کی ہم جنس پرست خواہشات کی تصدیق کے لیے طبی' امداد سے انکار کیا جا رہا ہے۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 9-11 دیکھیں۔

اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ہم جنس پرستی کے بعد سب سے بڑا شناختی گروپ 'زیادہ تر ہم جنس پرست 'ہے۔ غیر ہم جنس پرست اقلیتوں میں، تحقیق کہتی ہے کہ دونوں جنس کی کشش 'بلاشبہ' 'معمول 'ہے اور خصوصی ہم جنس کشش کے حامل افراد مستثنیٰ ہیں۔ تقریباً ایک چوتھائی لوگ جو ابیلنگی کے طور پر شناخت کرتے ہیں شادی شدہ ہیں – تقریباً (SSA) ہمیشہ مخالف جنس کے ساتھ دونوں جنسوں کی طرف متوجہ ہونے والے افراد ان ہم جنس پرست تعلقات اور اہداف میں حمایت کے مستحق ہیں۔ ریاست کو خاص طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے۔

4. جنسی روانی دونوں سمتوں میں ہوتی ہے لیکن اسے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 12-17 دیکھیں۔

دنیا بھر میں، مضبوط آبادی کے مطالعے نے یہ ثابت کیا ہے کہ جنسی روانی دونوں سمتوں میں ہو سکتی ہے، جو کہ ہم جنس پرست کشش میں یا اس کی طرف تبدیلیاں عام ہیں، اور یہ 'زیادہ تر متضاد 'تک محدود نہیں ہیں۔ اس طریقہ کی قبولیت کا فقدان ہے۔ حکومتوں کا فرض ہے کہ وہ جنسی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کریں کہ وہ مخالف جنس کے تعلقات کے ساتھ ساتھ ہم جنس تعلقات کے درمیان انتخاب کریں – اور ایسا کرنے میں غلط نہ ہوں۔

5. کنورژن تھراپی 'پر پابندی لگنے سے 'منسوخ کلچر' میں توسیع ہوگی، اختلاف رائے کو دبانا اور آزادی اظہار کو روکنا ہوگا۔ جائزہ' دستاویز کے پیراگراف 18-25 دیکھیں۔

کارکنوں نے معیاری)بنیادی طور پر نفسیاتی، شواہد پر مبنی (طبی گفتگو، سیال جنسی LGBT حکومتوں اور دیگر جگہوں پر کششوں کی تلاش، اور غیر متعینہ اصطلاح 'تبادلوں کی تھراپی) 'اخلاقی طور پر قابل مذمت اور تاریخی طور پر ضائع شدہ خلفشار (کے ساتھ دیہی بات چیت کی تکنیک (جہاں افراد آپس میں صلح کرتے ہیں۔ ان کے مذہبی اور جنسی نفس کا کمال۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ کچھ ممالک میں طبی پیشہ ور افراد کے لیے ریگولیٹ کیا گیا تھا، مثال کے طور پر برطانیہ، جو ماضی میں اخلاقی طور پر ریگولیٹ کیا گیا تھا۔

6. سیاسی خواہشات ان بچوں اور بڑوں کے لیے انتہائی ضروری علاج سے پرہیز کرتی ہیں جو اپنی جنس کے بارے میں پریشان ہیں۔ جائزہ دستاویز کا پیراگراف 26 دیکھیں۔

والے بچوں کو متعارف کرانے اور وصول '(GD) نابالغوں کے لیے 'سیٹی بجانے 'پر پابندی مؤثر طریقے سے 'جینڈر ڈسفوریا کرنے سے روکے گی، مثال کے طور پر، فن لینڈ کی حکومت نے تحقیق کی بنیاد پر 'جنسی ڈسفوریا 'کا تعین کیا ہے۔ یہ پہلا علاج ہونا چاہیے۔ اس میں ان نفسیاتی حالات کا علاج بھی شامل ہے جو نوعمروں کو 'جنسی ڈسفوریا 'کے آغاز کا پیش خیمہ بنا سکتے ہیں، یعنی 25 سال کی عمر تک ان کی حیاتیاتی جنس اور ان کے جسم کے ساتھ آرام دہ ہونے میں مدد کرنے کے لیے نفسیاتی مداخلت۔

7. کنورژن تھراپی 'کی پابندیاں غیر ثابت ہیں، جب کہ صدمے اور ہم جنس کی کشش اور 'جنسی ڈسفوریا 'کے درمیان ممکنہ وجہ ربط کی' تحقیق نہیں کی گئی ہے۔ جائزہ دستاویز کا پیراگراف 27 دیکھیں۔

اس حقیقت کے باوجود کہ فی الحال کسی بھی ناپسندیدہ ہم جنس رویے یا 'جنسی ڈسفوریا 'کی وجوہات کی وضاحت کے لیے ناکافی تحقیق موجود ہے، سرکاری اداروں نے غیر ذمہ دارانہ طور پر 'کنورژن تھراپی 'پابندیوں کو آگے بڑھایا ہے۔ وہ یہ جاننے کے باوجود کہ ممکنہ وجہ روابط صدمے ہیں، لیکن ضروری تحقیق کیے بغیر یہ طے کر رہے ہیں کہ ہم جنس رویے اور 'جنسی ڈسفوریا 'کی تخلیق میں صدمے کا کیا کردار ہے اور اس لیے ان کے ہم جنس تعلقات کی مناسب دیکھ بھال۔ رویے سے پریشان لوگ

8. ہم مرتبہ کی نظرثانی شدہ تحقیق کے مطابق، تبدیلی کی اجازت کے علاج درحقیقت 'نقصان 'کا باعث نہیں بنتے اور نہ ہی خودکشی میں اضافہ کرتے ہیں۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 28-31 دیکھیں۔

میڈیا رپورٹس کے برعکس، ہم مرتبہ نظرثانی شدہ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ تبدیلی کی اجازت والی تھراپی خودکشی یا نقصان دہ سے LGB رویے میں اضافہ نہیں کرتی ہے، اور بعض صورتوں میں اسے ڈرامائی طور پر کم کر دیتی ہے، یہاں تک کہ شناخت شدہ لوگوں میں بھی۔ یہاں تک کہ ان لوگوں کے لیے جو تبدیلی کا تجربہ نہیں کرتے۔ تھراپی کے ذریعے .خود رپورٹنگ کرنے والے متعصب صحافی، جو دعووں کو ثابت کرنے یا متبادل اکاؤنٹس پیش کرنے کو تیار نہیں ہیں، عام ہیں، جس کے نتیجے میں اس موضوع پر وسیع پیمانے پر غلط معلومات پھیلتی ہیں۔ ہم نے ڈاکٹروں کو بتایا

9. کنورژن تھراپی 'میں تشدد کے دعوے بے بنیاد ہیں اور اختلاف رائے کو دبانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 32-36' دیکھیں۔

مغربی دنیا میں ٹاکنگ تھراپی میں ٹارچر کے دعووں کی کوئی تصدیق نہیں ہے۔ یہ ہم پر قابو پانے اور ہماری آزادیوں کو چھیننے کی کوشش کرنے کے لیے آسان اور جذباتی طور پر بھری ہوئی ہتک عزت کا کام کرتے ہیں۔ ایسا کوئی عدالتی معاملہ نہیں ہے جہاں لائسنس یافتہ پیشہ ور کو ناپسندیدہ ہم جنس کی کشش کو دور کرتے ہوئے تشدد یا بدسلوکی کا مظاہرہ کیا گیا ہو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ طبی پابندیوں اور تشدد کو جوڑنے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کسی بھی حالت میں ایسی پابندیاں عائد نہ کی جائیں۔

10. چرچ کے رہنما غیر محفوظ 'کنورژن تھراپی 'کو قبول کرتے ہیں، بہتان تراشی پر پابندی لگاتے ہیں اور پادری اور پیشہ ورانہ مشاورت کے ممکنہ طور پر تکمیلی کرداروں کو کمزور کرتے ہیں۔ جائزہ دستاویز کے پیراگراف 37-39 دیکھیں۔

'ہم عیسائی صحیفوں کی تصدیق کرتے ہیں جو آزمائشوں اور اعمال کے درمیان فرق کرتے ہیں۔ مسیحی برادری کو 'برہم'، 'تحمل اور 'پاکیزگی 'جیسی اصطلاحات کو واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف پادری کے حقوق اور چرچ سے باہر پیشہ ور افراد کے پرکشش LGBT حقوق پر توجہ دینے سے ان لوگوں کے لیے کوئی فائدہ نہیں ہوگا جو عیسائیت کا دعویٰ نہیں کرتے۔ بہت سے مقامات، رویوں اور شناختوں کو غیر اعتقاد اور دوسرے عقیدہ کے نقطہ نظر سے خارج کر دیا جانا چاہتے ہیں۔ عیسائی آزادی کے تحفظ کے لیے ان لوگوں کے حقوق

اس دن 16 فروری 2022 کو دستخط کیے گئے۔

ڈاکٹر مائیک ڈیوڈسن
ایگزیکٹو بورڈ IFTCC

ڈاکٹر لورا ہینیسو
جنرل بورڈ IFTCC

ڈاکٹر)میڈ (پیٹر میو
کونسل آف سائنس اینڈ ریسرچ IFTCC